روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 16 مئی 2011ء 12 جمادی الثانی 1432 ہجری 16 ہجرت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 111

## فرشتے خدا کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

اور (یاد رکھ) جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں وہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اس نے کہا یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ (سورۃ البقرۃ آیت 31)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مضمون پڑھنے والے نے یہ اعتراض پیش کیا کہ دنیا کی پیدائش کا طریقہ قرآن شریف میں غلط بیان کیا گیا ہے۔ اگر اس اعتراض سے معترض کا یہ مطلب ہے کہ قرآن شریف میں یہ لکھا ہے کہ ہر ایک چیز خدا کے حکم سے پیدا ہوئی ہے اور کسی چیز کے وجود کو خدا کے حکم کے ساتھ وابستہ کرنا علم طبعی کے قواعد کے برخلاف ہے تو یہ پوچ اور لغو اعتراض ہے کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ کی ہستی کو مانتا ہے اور ہر ایک چیز کا وجود اس کے ارادہ سے جانتا ہے اس کو یہ ماننا پڑتا ہے کہ بغیر حکم خدا تعالیٰ کے کوئی چیز ظہور پذیر نہیں ہو سکتی اور اگر خدا کے وجود کو نہیں مانتا تو دلائل قویہ بدیہیہ اس کو ملزم کرتے ہیں اور اگر کہو کہ اعتراض یہ ہے کہ قرآن شریف سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایک دم میں خدا تعالیٰ نے سب کچھ پیدا کیا تو یہ جھوٹ ہے کیونکہ قرآن شریف سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ چھ دن میں پیدا کیا اور چھ ۶ دن سے مراد وہ دن نہیں ہیں جو انسانوں کے دن ہیں بلکہ بموجب تصریح قرآن شریف کے ہر ایک دن سے ہزار ہا برس مراد ہیں اور اگر کہو کہ قرآن شریف سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ نے اجسام ارضی اور اجرام سماوی کو فلاں فلاں مادہ سے پیدا کیا تو یہ خدا کی قدرتوں میں بیجا دخل ہے۔ یاد رکھو کہ انسان کی ہرگز یہ طاقت نہیں ہے کہ ان تمام دقیق در دقیق خدا کے کاموں کو دریافت کر سکے بلکہ خدا کے کام عقل اور فہم اور قیاس سے برتر ہیں اور انسان کو صرف اپنے اس قدر علم پر مغرور نہیں ہونا چاہئے کہ اس کو کسی حد تک سلسلہ علل و معلولات کا معلوم ہو گیا ہے کیونکہ انسان کا وہ علم نہایت ہی محدود ہے جیسا کہ سمندر کے ایک قطرہ میں سے کروڑم حصہ قطرہ کا اور حق بات یہ ہے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ خود ناپیدا کنار ہے ایسا ہی اس کے کام بھی ناپیدا کنار ہیں اور اس کے ہر ایک کام کی اصلیت تک پہنچنا انسانی طاقت سے برتر اور بلند تر ہے ہاں ہم اس کی صفات قدیمہ پر نظر کر کے یہ کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ خدا تعالیٰ کی صفات کبھی معطل نہیں رہتیں اس لئے خدا تعالیٰ کی مخلوق میں قدامت نوعی پائی جاتی ہے یعنی مخلوق کی انواع میں سے کوئی نہ کوئی نوع قدیم سے موجود چلی آئی ہے مگر شخصی قدامت باطل ہے اور باوجود اس کے خدا کی صفت افناء اور اہلاک بھی ہمیشہ اپنا کام کرتی چلی آتی ہے وہ بھی کبھی معطل نہیں ہوئی اور اگرچہ نادان فلاسفروں نے بہت ہی زور لگایا کہ زمین و آسمان کے اجرام و اجسام کی پیدائش کو اپنے سائنس یعنی طبعی قواعد کے اندر داخل کر لیں اور ہر ایک پیدائش کے اسباب قائم کریں مگر سچ یہی ہے کہ وہ اس میں ناکام اور نامراد رہے ہیں اور جو کچھ ذخیرہ اپنی طبعی تحقیقات کا انہوں نے جمع کیا ہے وہ بالکل ناتمام اور نامکمل ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ کبھی اپنے خیالات پر قائم نہیں رہ سکے اور ہمیشہ ان کے خود تراشیدہ خیالات میں تغیر تبدل ہوتا رہا ہے اور معلوم نہیں کہ آگے کس قدر ہوگا اور چونکہ ان کی تحقیقاتوں کی یہ حالت ہے کہ تمام مدار ان کا صرف اپنی عقل اور قیاس پر ہے اور خدا سے کوئی مدد ان کو نہیں ملتی اس لئے وہ تاریکی سے باہر نہیں آسکتے اور درحقیقت کوئی شخص خدا کو شناخت نہیں کر سکتا جب تک اس حد تک اس کی معرفت نہ پہنچ جائے کہ وہ اس بات کو سمجھ لے کہ خدا کے بیشمار کام ایسے ہیں کہ جو انسانی طاقت اور عقل اور فہم سے بالاتر اور بلند تر ہیں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 279)

## نماز تمام سعادتوں کی کنجی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں:۔

(حضرت مسیح موعود) فرماتے ہیں: ”عزیزو! خدائے تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے۔ بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے“۔...... حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نمازیں پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل حاصل کرو گے اور اس کی برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔ لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ نماز میں ایسی حالت میں آؤ کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ دل میں ہو۔ دوسرے دنیاوی خیالات ہیں، کاروباری خیالات ہیں یا دوسری دنیاداروں کی باتیں ہیں ان کو مکمل طور پر اس وقت دل سے نکال دو اور جب اس طرح صرف خالص اللہ کے ہو کر نمازیں پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر مہربان بھی ہوگا اور رحم فرمائے گا۔“

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 705-707)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

# رفقاء مسیح موعود کی مالی قربانی کی بے نظیر مثال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی قربانی کا بھی ایک واقعہ ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ:

’’ایک دفعہ اوائل زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو لدھیانہ میں کسی ضروری (۔) اشتہار کے چھپوانے کے لئے ساٹھ روپے کی ضرورت پیش آئی۔ اس وقت حضرت صاحب کے پاس اس رقم کا انتظام نہیں تھا اور ضرورت فوری اور سخت تھی۔ منشی صاحب کہتے تھے کہ میں اس وقت حضرت صاحب کے پاس لدھیانہ میں اکیلا آیا ہوا تھا۔ حضرت صاحب نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اس وقت یہ اہم ضرورت درپیش ہے۔ کیا آپ کی جماعت اس رقم کا انتظام کر سکے گی۔ میں نے عرض کیا حضرت انشاء اللہ کر سکے گی۔ اور میں جا کر روپے لاتا ہوں۔ چنانچہ میں فوراً کپورتھلہ گیا۔ اور جماعت کے کسی فرد سے ذکر کرنے کے بغیر اپنی بیوی کا ایک زیور فروخت کر کے ساٹھ روپے حاصل کئے اور حضرت صاحب کی خدمات میں لا کر پیش کر دیئے حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور جماعت کپورتھلہ کو (کیونکہ حضرت صاحب یہی سمجھتے تھے کہ اس رقم کا جماعت نے انتظام کیا ہے) دعا دی۔ چند دن کے بعد منشی اروڑا صاحب بھی لدھیانہ گئے تو حضرت صاحب نے ان سے خوشی کے لہجہ میں ذکر فرمایا کہ ’’منشی صاحب اس وقت آپ کی جماعت نے بڑی ضرورت کے وقت امداد کی۔‘‘ منشی صاحب نے حیران ہو کر پوچھا ’’حضرت کون سی امداد؟ مجھے تو کچھ پتہ نہیں‘‘ حضرت صاحب نے فرمایا۔ ’’یہی جو منشی ظفر احمد صاحب جماعت کپورتھلہ کی طرف سے ساٹھ روپے لائے تھے۔‘‘ منشی صاحب نے کہا ’’حضرت! منشی ظفر احمد صاحب نے مجھ سے تو اس کا کوئی ذکر نہیں کیا اور نہ ہی جماعت سے ذکر کیا۔ اور میں ان سے پوچھوں گا کہ ہمیں کیوں نہیں بتایا۔‘‘ اس کے بعد منشی اروڑا صاحب میرے پاس آئے اور سخت ناراضگی میں کہا کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی اور تم نے مجھ سے ذکر نہیں کیا۔ میں نے کہا منشی صاحب تھوڑی سی رقم تھی اور میں نے اپنی بیوی کے زیور سے پوری کر دی۔ اس میں آپ کی ناراضگی کی کیا بات ہے۔ مگر منشی صاحب کا غصہ کم نہ ہوا اور وہ برابر یہی کہتے رہے کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی تھی اور تم نے یہ ظلم کیا کہ مجھے نہیں بتایا۔ پھر منشی اروڑا صاحب چھ ماہ تک مجھ سے ناراض رہے۔ اللہ! اللہ! یہ وہ فدائی لوگ تھے جو حضرت مسیح موعود کو عطا ہوئے۔ ذرا غور فرمائیں کہ حضرت صاحب جماعت سے امداد طلب فرماتے ہیں مگر ایک اکیلا شخص اور غریب شخص اٹھتا ہے اور جماعت سے ذکر کرنے کے بغیر اپنی بیوی کا زیور فروخت کر کے اس رقم کو پورا کر دیتا ہے۔ اور پھر حضرت صاحب کے سامنے رقم پیش کرتے ہوئے یہ ذکر نہیں کرتا کہ یہ رقم میں دے رہا ہوں یا کہ جماعت۔ تاکہ حضرت صاحب کی دعا ساری جماعت کو پہنچے۔ اور اس کے مقابل پر دوسرا فدائی یہ معلوم کر کے کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی اور میں اس خدمت سے محروم رہا۔ ایسا پیچ و تاب کھاتا ہے کہ اپنے دوست سے چھ ماہ تک ناراض رہتا ہے کہ تم نے حضرت صاحب کی اس ضرورت کا مجھ سے ذکر کیوں نہیں کیا۔

(الفضل 4/ ستمبر 1941ء بحوالہ رفقاء احمد روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی صفحہ 61-62)

اب کوئی دنیا دار ہو تو اس بات پر ناراض ہو جائے کہ تم روز روز مجھ سے پیسے مانگنے آ جاتے ہو۔ لیکن یہاں جنہوں نے اگلے جہان کے لئے اور اپنی نسلوں کی بہتری کے سودے کرنے ہیں ان کی سوچ ہی کچھ اور ہے۔ اس بات پر نہیں ناراض ہو رہے کہ کیوں پیسے مانگ رہے ہو بلکہ اس بات پر ناراض ہو رہے ہیں کہ مجھے قربانی کا موقع کیوں نہیں دیا۔

(روزنامہ الفضل 5 مئی 2004ء)

ص۔ مسعود

# خلافت کا معجزہ

خدا تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ اس نے حضرت اقدس مسیح پاک کو مبعوث فرمایا اور آپ کے بعد خلافت احمدیہ کے بابرکت نظام کو جاری فرما کر ہم سب کو اس کی برکات سے مستفید کیا۔ حضور پُرنور قدرت ثانیہ کے مظہر خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وہ پیارے وجود ہیں جن کے متعلق خدا نے اپنے پیارے مسیح پاک کو پہلے مطلع کر دیا تھا اور فرمایا تھا ’’انی معك یا مسرور‘‘ یعنی اے مسرور میں تمہارے ساتھ ہوں یعنی خدا تعالیٰ نے ہر میدان میں آپ کی نصرت کا وعدہ فرمایا ہے نظام خلافت کی نعمت سے خلیفہ وقت کے وجود میں ساری جماعت کو ایک ایسا درد منداور دعا گو وجود نصیب ہوتا ہے جو ہر دکھ میں ان کا سہارا اور خوشی میں ان کے ساتھ برابر شریک ہوتا ہے۔ خلیفۂ وقت ہمارے لئے ڈھال ہیں۔ خلیفۂ وقت ہمارے لئے خدا تعالیٰ کے حضور رو رو کر دعائیں کرتے ہیں۔ خلافت ایسی نعمت ہے جو آج سوائے جماعت احمدیہ کے دنیا کے کسی اور نظام میں لوگوں کو میسر نہیں۔ حضور پُرنور پر خدا تعالیٰ ہمیشہ اپنے انوار کی بارشیں فرماتا چلا جائے۔ ہمارا پیارا خدا جس طرح اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہا ہے ہمیشہ اسی طرح آئندہ بھی خلافت کی حفاظت فرماتا چلا جائے اور مجھ ناچیز کو جو شروع سے خلافت کی دعاؤں کی محتاج رہی آج اور آئندہ بھی خلافت کی دعائیں پہنچتی رہیں۔ آمین

یہ خدا تعالیٰ کا مجھ پر خاص فضل تھا کہ اس نے حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا سے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی تھی۔ یہ 14/ اگست 2007ء کا دن تھا۔ اس دن میں شدید طور پر بیمار ہو گئی۔ الٹیوں کی وجہ سے میرے جسم میں پانی کی مقدار جو انسانی جسم کے لئے ضروری ہوتی ہے وہ بھی ختم ہو گئی۔ میرا بھائی عبدالعزیز رافع اور بھابھی نائلہ رافع مجھے فوری طور پر ہسپتال لے گئے ہسپتال میں مجھے داخل کر لیا گیا۔ ڈاکٹروں کا بورڈ ’’Board‘‘ تشکیل دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے میرے بھائی اور بھابھی کو بتایا کہ میری زندگی صرف چند گھنٹوں پر مشتمل ہے۔ میرے بھائی نے فوری طور پر میرے ابا جان اور بہنوں کو اطلاع دی وہ خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے میری زندگی کی بھیک مانگنے لگے۔ میرے شوہر اور سسرال والوں کو بھی اطلاع دی گئی وہ بھی سخت پریشان ہوئے اور رو رو کر دعائیں مانگنے لگے۔ مجھے فوری طور پر ڈرپس ’’Drips‘‘ لگا دی گئیں ڈاکٹروں نے ٹیسٹ لینا شروع کر دیئے میں مکمل طور پر بے ہوش پڑی تھی میرا منہ کھلا اور آنکھیں ٹکٹکی باندھے چھت کو دیکھ رہی تھیں۔

اس شدید پریشانی کے عالم میں اسی وقت میری چھوٹی بہن نصیرہ ملک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور حضور پُرنور کی دعا سے اپنا کرم فرمایا میں آہستہ آہستہ ہوش میں آنا شروع ہو گئی ہوش میں آنے پر میری حالت یہ تھی کہ ایک بچے کی طرح مجھے اٹھانا، کروٹ بدلنا اور کھلانا پڑتا تھا۔ اس تمام عرصے میں میرے بھائی اور بھابھی نے جس طرح میری خدمت کی خدا تعالیٰ اس کا ان کو بہترین اجر عطا فرمائے ان دونوں کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرماتے ہوئے دینی و دنیاوی ترقیات اور نعمتوں سے مالا مال کرے اور ہمیشہ دائمی خوشیاں عطا فرماتا چلا جائے (آمین) جبکہ مجھے صحت یاب ہونے میں پورا ایک ماہ لگا۔

یہ سب خلافت کی برکت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضور پُرنور کی دعا کو شرف قبولیت بخشا۔ اسی بے ہوشی کے عالم میں میں نے حضور پُرنور کو دیکھا کہ آپ کالی اچکن، سفید پگڑی اور سفید شلوار پہنے ہوئے ہیں اور حضور پُرنور کے چہرہ مبارک سے نور ہی نور ٹپک رہا تھا بے ہوشی کے عالم میں میرے منہ سے نکلا ’’حضور‘‘ ’’حضور‘‘ لیکن میرے یہ الفاظ ظاہری طور پر نہیں سنے گئے۔ یقیناً یہ وہی لمحہ تھا جب حضور پُرنور کی دعا مجھ تک پہنچنا شروع ہوئی۔ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا شرف قبولیت پا گئی۔ خلافت کا معجزہ ظاہر ہو گیا۔ سب جو خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے میری زندگی کی دعائیں مانگ رہے تھے سب کی جان میں جان آ گئی۔

ڈاکٹروں نے بھی اس بات کا اقرار کیا کہ میری زندگی ایک معجزہ ہے۔ کیونکہ صبح جب ڈاکٹر آئے تو انہوں نے برملا اعتراف کیا کہ ہمارا خیال تھا کہ صبح جب ہم آئیں گے تو یہ مریض ختم ہو چکا ہو گا گو کہ مجھے مکمل ہوش تیسرے دن آئی تھی۔ اس سے چار سال پہلے جب میں نے موتیا کی وجہ سے آنکھ بنوائی تھی تو آنکھ میں انفیکشن کی وجہ سے شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اس وقت بھی حضور پُرنور کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا عطا فرمائی تھی۔ میں خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے اب میری زندگی کا ہر دن حضور پُرنور کی قبولیت دعا کا ایک زندہ نشان ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے حضرت اقدس مسیح پاک کی جماعت میں شامل فرما کر اس قدر رحمتوں کی بارشیں برسائی ہیں کہ حساب سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہم خلافت کی برکت کے طفیل خلیفہ وقت کے وجود باجود سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں (آمین) احمدیت کا یہ قافلہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ساتھ ترقیات کی منازل کی طرف ہمیشہ رواں دواں رہے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

ا۔خ

## رفیق حضرت مسیح موعود

# حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی

میرے پیارے ابا جان کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفیق ہونے کا فخر حاصل ہے۔ آپ 1883ء میں شیخ علی بخش صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب بہت متقی تھے۔ بڑے عبادت گزار نماز تہجد بھی بیت الذکر میں جا کر ادا کرتے تھے۔ پیشہ تجارت تھا۔ میرے دادا جان نے دو شادیاں کیں۔ لیکن اولاد نرینہ سے محروم تھے۔ اپنے مرشد سے جو کہ ''رتڑ چھتڑ'' والے مشہور تھے۔ اولاد نرینہ کے لئے درخواست دعا کی۔ بعد دعا مرشد نے بتایا کہ تمہیں ایسا لڑکا ملے گا جو بڑی عزت اور برکت پائے گا۔ ابا جان بتایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی غلامی سے یہ عزت اور برکت پائی ہے اور اس پر بہت ہی اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے تھے۔ ابھی 6 سال کی عمر کے تھے کہ آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔

آپ کو بچپن میں ہی حضرت مسیح موعود کی زیارت اللہ تعالیٰ نے کرادی۔ بٹالہ میں سیلاب آیا۔ آپ بھی دیگر بچوں کے ساتھ لیک والے تالاب کے پاس جس کے مغرب کی جانب ذیل گھر تھا، پہنچے تو کسی لڑکے نے کہا ''وہ دیکھو قادیان والے مرزا صاحب بیٹھے ہوئے ہیں'' آپ نے ذیل گھر کے نچلے کمرے کی طرف دیکھا تو نگاہ حضرت اقدس کی جانب پڑی۔ حضور ایک کرسی پر تشریف فرما تھے۔

اپنی ملازمت کے دوران ڈاکٹر محمد طفیل صاحب نے ریویو آف ریلیجنز کا کوئی پرچہ آپ کو پڑھنے کے لئے دیا۔ جس نے آپ کو بہت متاثر کیا۔ آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں عریضہ بھیجا کہ ریویو آپ کے نام جاری فرمادیں۔ اس پر حضور نے کمال محبت اور مہربانی سے 1902ء تا 1904ء کے پرچے مرحمت فرمائے اور 1904ء میں ہی آپ نے بیعت کا خط بھیج دیا اور بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ کی شادی 1907ء میں ہوئی۔ ہماری بڑی والدہ صاحبہ کا نام سردار بیگم تھا۔ ابا جان بتایا کرتے تھے کہ حضرت اقدس کی غلامی میں آنے کے بعد جو پاک تغیر آتا ہے۔ اسے دیکھ کر بڑی اماں نے بیعت کرلی۔ بعد میں ان کی والدہ اور دو بھائیوں نے بھی بیعت کرلی۔ اس طرح بڑی اماں کے خاندان میں بھی احمدیت کی روشنی جگمگائی اور ابا جان کا پاک نمونہ بغیر کچھ زیادہ کہنے کے اس گھرانہ کے لئے کافی ثابت ہوا۔ ہماری بڑی اماں اور ابا جان کا نام مینارۃ المسیح پر کندہ ہے۔ ہماری بڑی اماں سے کوئی اولاد نہ تھی آپ نے اپنے حالات زندگی خود تحریر فرمائے تھے۔ آپ کو یہ تو پسند نہ تھا کہ اس طرح لکھیں مگر جب حضرت خلیفہ ثانی نے ارشاد فرمایا کہ رفقاء کے حالات قلمبند کئے جائیں نیز محترم ملک صلاح الدین صاحب نے بار بار اس خواہش کا اظہار کیا تو آپ نے حالات لکھنے شروع کئے اور لکھ کر خاکسار کے بڑے بھائی کو دے دیئے کہ میری وفات کے بعد ''مؤلف رفقاء احمد'' کو بھیج دیئے جائیں اور ملک صلاح الدین صاحب کو بھی مطلع کر دیا کہ میرے بعد آپ کو مل جائیں گے۔ مگر زندگی میں شائع ہوں اس سے حجاب آتا ہے۔ انہیں میں سے کچھ تحریر کرنے کی سعادت پا رہی ہوں۔ آپ لکھتے ہیں:۔

چونکہ ان دنوں میری طبیعت مذہب کی طرف زیادہ مائل ہو رہی تھی اور میں چاہتا تھا کہ شوق سے نمازیں پڑھوں اور نماز کے لئے دفتر سے جایا کرتا تھا اس لئے سکھ کلرک نہال سنگھ اور ہندو کلرک اس بات کو اچھی نگاہ سے نہ دیکھتے۔ چنانچہ ایک روز آفیسر سے میری شکایت کردی۔ آفیسر نے دفتر میں بلا کر پوچھا۔ کیا تم نماز کے لئے دفتر سے جاتے ہو؟ میں نے کہا یہ درست ہے وہ کہنے لگا جب تک میں اجازت نہ دوں تم نہیں جاسکتے۔ اس وقت نماز ظہر کا وقت تھا میں نے کہا صاحب میں نماز ضرور پڑھوں گا اور آپ مجھے اس سے روک نہیں سکتے یہ کہہ کر میں اسی کے سامنے دفتر سے نکل گیا اور سارے دفتر نے یہ نظارہ دیکھا اور یہ ملازمت محض اللہ تعالیٰ کی خاطر چھوڑ دی۔

اس کے کچھ ہی مدت کے بعد آپ کو فوج ہی میں دوسری ملازمت مل گئی اور دوسرا انگریز آفیسر بہت ہی مہربان شخص تھا۔ ایک جمعہ کے روز جب آپ اپنے آفیسر میجر صاحب کے ساتھ کام میں مصروف حساب لکھوا رہے تھے کہ نماز جمعہ کا وقت ہو گیا۔ آپ نے اس سے نماز پڑھنے کی اجازت چاہی تو آفیسر نے کہا کہ مجھے چونکہ ابھی سفر پر جانا ہے اس لئے کام ختم ہی ہو جائے تو اچھا ہے لیکن ابا جان نے کہا جمعہ کی نماز بڑی اہم عبادت ہے اور اس کا وقت جا رہا ہے۔ اس نے کچھ دیر سوچا اور پھر کہا بہت اچھا نماز پڑھ لو حساب پھر کسی وقت لکھا جائے گا اور نہ صرف یہ کہ دفتر کے اوقات میں نماز ادا کرنے کی اجازت دی بلکہ جب کشمیر گیا تو ابا جان کے لئے بطور تحفہ ایک جائے نماز لایا اور کہا اس پر میرے دفتر میں نماز پڑھا کرو۔ آپ اسی ضمن میں فرمایا کرتے تھے کہ یہ ذکر میرا ہی ہے جو بغیر نام کے حضرت خلیفہ ثانی نے ''ملائکۃ اللہ'' میں کیا ہے۔ یہ آپ کی جلسہ سالانہ 1920ء کی تقریر ہے۔ حضور فرماتے ہیں ''اگر دفتر میں کام کرتے ہوئے نماز کا وقت آجائے تو بیشک وہاں پڑھ لو۔ مگر جہاں کوئی مجبوری نہیں اس حالت کے متعلق میرا یہی عقیدہ ہے کہ نماز نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ ملازموں کو ان کے آفیسر نماز نہیں پڑھنے دیتے۔ ایک افسر تھا وہ ایک احمدی کو نماز نہیں پڑھنے دیتا تھا۔ اس نے ملازمت چھوڑ دی اور دوسری جگہ کرلی۔ دوسری جگہ اسے ایسا انگریز آفیسر ملا۔ جس نے خود مصلّیٰ لا کر دیا اور کہا اس پر میرے سامنے نماز پڑھا کرو۔

(ماخوذ رفقاء احمد جلد سوم ص50 بار اول)

آپ تحدیث نعمت کے طور پر سناتے تھے کہ 1925ء میں جب آپ بسلسلہ ملازمت کوہ مری میں متعین تھے تو اللہ تعالیٰ نے خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کے افراد کو میرے ہاں بھیج کر میرے دل کو شاد کیا۔ یہ جلیل القدر ہستیاں چھٹیاں گزارنے کے لئے تشریف لائی تھیں۔ ان کے اسماء مبارک یہ ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (بعد میں خلیفہ ثالث بنے) حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود حضرت مرزا مظفر احمد صاحب ومکرم مرزا حمید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ومکرم مرزا مظفر احمد صاحب۔ مکرم مرزا داؤد احمد صاحب (ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب) ان کے ہمراہ چند اساتذہ وغیرہ بھی تھے۔ آپ کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھتا تھا جب آپ ان کا ذکر کرتے تھے۔

وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

(ماخوذ رفقاء احمد جلد سوم)

آپ بار بار کے تبادلوں سے اکتا گئے تھے۔ کئی بار ملازمت سے علیحدہ ہونا چاہا۔ قادیان میں اب اپنا ذاتی مکان بنا چکے تھے۔ لیکن بروقت رخصت نہ ملتی۔ جب بھی کوئی بڑا واقعہ جماعت میں ہوا۔ ادھر یونٹ کا معائنہ ہو رہا ہوتا اور رخصت نہ ملتی حضرت خلیفہ اول کی وفات پر بھی یوں ہی ہوا۔ آپ دعائیں کرتے کہ کسی طرح پنشن مل جائے اور آپ قادیان میں بقیہ زندگی بسر کرسکیں۔ خدا نے سن لی اور پنشن منظور ہو گئی۔ آپ اپنے گھر قادیان میں آگئے۔ اب ملازمت کا سوال تھا۔ کیونکہ ایسی پنشن جو قبل از وقت لی جائے۔ وہ پوری نہیں ملتی کچھ حصہ ہوتی ہے۔

آپ نے کمرہ بند کر کے دعا مانگی اے اللہ تو مجھے میری خواہش کے مطابق قادیان تو لے آیا ہے اب ایک اور نظر کرم کر کہ رزق کی تلاش میں مجھے کسی کے بھی در پر جانا نہ پڑے حتیٰ کہ خلیفہ کے در پر بھی نہ لے جائیو اور اپنے فضل سے رزق کے سامان فرما۔ دعا کے بعد دروازہ کھولا تو ایک صاحب کو کھڑا پایا جو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی چٹھی لے کر آئے تھے۔ جس میں لکھا تھا کہ آپ کسی وقت آ کر ملیں۔ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ نے ڈالا کہ یہ قبولیت دعا کا نشان ہے۔ آپ جب حضرت میاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے دفتر میں کام کریں۔ آپ بہت خوش ہوئے۔ خدائے ذوالمنن اور مستجاب الدعوات نے دعا قبول کرلی تھی۔ آپ حضرت میاں صاحب کی شخصیت سے بہت متاثر تھے۔ کئی مرتبہ بتایا کہ میاں صاحب اپنا حساب اتنا پاک اور صاف رکھتے ہیں کہ بیان سے باہر۔ ایک کاغذ، ایک لفافہ بھی ذاتی طور پر کسی کے نام بھیجیں تو اپنی جیب سے ڈاک کا خرچ ادا کرتے ہیں۔ وغیرہ

آپ نے 1936ء میں زندگی وقف کردی اور حضرت خلیفہ ثانی کے ارشاد پر مختلف جگہوں پر کام کیا۔ 1947ء میں صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی قیمتی اشیاء، روپیہ اور امانتیں جو جماعت کی تھیں نامساعد حالات کے باوجود حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی ہدایت پر لاہور لانے میں کامیاب ہوئے بلکہ ایک احمدی بھائی میاں روشن دین صاحب زرگر نے عین وقت پر آپ کی جیب میں پارسل بنا کر سونے کی چند سلاخیں ڈال دیں اور لگے منت سماجت کرنے کہ یہ پاکستان لے جائیں۔ آپ نے ان کا یہ پارسل اپنے کیش بکس میں رکھ لیا۔ اتنے میں ایک ڈوگرہ لیفٹیننٹ آگیا اور سامان چیک کرنے لگا۔ اس نے پوچھا اس میں (کیش بکس) کیا ہے آپ نے جواب دیا ایک شخص نے بطور امانت یہ میرے پاس رکھوائی ہیں یہ سونے کی تین سلاخیں ہیں اللہ کا کرنا کیا ہوا کہ اس نے پارسل کھول کر دیکھا اور کہا یہ دیکھ لیں میں نے آپ کی سونے کی سلاخیں کیش بکس میں واپس رکھ دی ہیں اور باقی سامان جو چیک کیا ہے وہ بڑے بڑے ٹرنک تھے نیچے امانتیں اور اوپر ریسرچ کا سامان اور کتابیں باقی سامان بغیر چیک کئے ہی اس کی تسلی ہو گئی اور آپ کی جان میں جان آئی یہ صرف اور صرف حضرت خلیفہ ثانی کی دعاؤں کے صدقہ میں کامیابی ملی اور آپ اپنے آقا کے حضور سرخرو ہوئے اور پہنچتے ہی زرگر صاحب کی امانت سونے کی سلاخیں انہیں واپس کیں اور باوجود ان کے اصرار کے کوئی معاوضہ قبول نہ کیا۔

حضرت خلیفہ اول کی مجالس میں آپ کو بکثرت بیٹھنے کا موقع ملا۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ

پہلے تو حضور مجھے ''آپ'' کے لفظ سے مخاطب فرماتے تھے۔ پھر مزید بے تکلفی سے پکارنے لگے۔ حضرت خلیفہ ثانی سے تو خلافت سے پہلے سے گہرا تعلق تھا۔ اسی طرح حضرت اقدس کی ساری اولاد سے دلی محبت تھی اور بزرگان سلسلہ سے گہرا رابطہ تھا۔ آپ کو خاندان حضرت اقدس سے بہت لگاؤ تھا۔ بہت دعائیں ان کے لئے کرتے آپ نے تین خلفاء کا بابرکت دور پایا۔ خاندان حضرت اقدس کے افراد بھی آپ سے بہت محبت اور اخلاص سے ملتے تھے۔ مجھے یاد ہے حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد کے ہاں سے شکار بھی آتا اور پھولوں کا تحفہ بھی۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا ایک والا نامہ میرے لئے گنج گراں مایہ ہے۔ یہ خط حضرت بیگم صاحبہ نے میری شادی پر ابا جان کو لکھا تھا۔ آپ تحریر فرماتی ہیں۔

بیت العافیت ربوہ

17-4-65

برادرم مکرم شیخ فضل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم

کل شام کو عزیزہ ناصرہ بیگم مجھ سے ملنے کے لئے آئیں۔ ان کی زبانی آپ کی صاحبزادی کی شادی کا علم ہوا اور یہ بھی ان سے سنا کہ آپ کے گھر سے میرا پتہ پوچھ رہی تھیں اور مجھے بھی انہوں نے بلانا تھا۔ مجھے یقین ہوگیا کہ میری ربوہ میں موجودگی کا علم ہونے پر ضرور مجھے بلایا گیا ہوگا۔ میں عزیزم مبارک احمد کے گھر مہمان ہوں۔ ان کے سب نوکروں سے پوچھا۔ کسی نے نہ مانا کہ کوئی آدمی یا خط۔ پرچہ آیا تھا۔ رات تک تلاش رکھی۔ آخر ایک نیلا لفافہ میرے نام کا مل گیا۔ جس میں بلاوا شادی درج تھا۔ مجھے سخت افسوس ہوا۔ غفلت سے مجھے نہ مل سکا۔ گو کل سے مجھے سخت نزلہ اور ٹمپریچر تھا پھر بھی ضرور آتی۔ میری طرف سے آپ دونوں کو بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نہایت اعلیٰ بخت دین و دنیا کے لحاظ سے عطا فرمائے۔ دعا میرے معاملہ میں بھی جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اب جلد اس فرض سے سبکدوش فرمائے۔ آمین

فقط

امۃ الحفیظ بیگم

یہ خط پڑھ کر میں ورطۂ حیرت میں پڑ گئی۔ باوجود اس کے کہ آپ علیل ہیں فرماتی ہیں کہ اگر بروقت دعوت نامہ مل جاتا تو ضرور ہی تشریف لاتیں۔ خط کا بروقت نہ ملنا اور تلاش خط کا تذکرہ آپ کے پاک دل کا آئینہ دار ہے بس یہ شان حضرت بانی سلسلہ کی صاحبزادی ''دخت کرام'' ہی کی ہے ورنہ ہمارا روز مرہ کا مشاہدہ ہے دعوت نامے ملتے ہیں اور لوگ پرواہ تک نہیں کرتے۔ بعض اوقات پُرخلوص جذبات کے ہوتے ہوئے کسی وجہ سے شریک محفل نہیں ہوسکتے۔ تو بھی اس طرح پُرخلوص دعاؤں کا تحفہ اگلے ہی روز نہیں بھجواتے۔ یہ خط آپ کی سیرت طیبہ کے حسین پہلوؤں کو اجاگر کررہا ہے۔ نومبر 1957ء میں میرے والد بندش پیشاب کے عارضہ سے شدید بیمار تھے۔ حتیٰ کہ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا۔ بیڈسور کی تکلیف بھی ہوگئی۔ ایک دن حضرت مولانا راجیکی صاحب بغرض عیادت تشریف لائے۔ ہماری والدہ صاحبہ نے عرض حال کے بعد دعا کے لئے درخواست کی۔ آپ ابا جان کے بستر کے بالکل قریب ایک کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ کچھ دیر قبولیت دعا کے بارہ میں فرماتے رہے اور پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا شروع کی۔ کچھ ہی دیر بعد آپ نے نہایت پُرشوکت آواز سے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا۔ یہ واقعہ میرا چشم دید ہے اور اب بھی اسی طرح چشم تصور میں ہے۔ میں نے اور امی نے گھبرا کر کھڑکی سے دیکھا۔ دل دہل رہا تھا۔ نہ جانے کیا ہو۔ کیونکہ ابا جان کی حالت بہت ہی نازک تھی۔ مگر اس وقت ابا تو ہوش میں تھے اور حضرت مولانا صاحب کو اس حالت میں دیکھا کہ آپ کی پگڑی تو ابا جان کی چارپائی پہ گر پڑی تھی اور سوٹی (عصاء) زمین پر اور خود مولانا صاحب کرسی پہ ایک طرف کو جھکے ہوئے تھے۔ جب آپ اس کیفیت سے باہر آئے تو آپ نے ابا جان کو مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے کشف میں دیکھا کہ فرشتے آپ کو نور کے پانی کی مشکوں سے غسل دے رہے ہیں اور اس کی دو ہی تعبیریں ہیں اور دونوں بہت مبارک۔ ایک تو یہ کہ مرض ڈھل کر جاتا رہے گا اور صحت ہوجائے گی۔ یا پھر انجام بخیر ہوگا۔

پس حضرت مولانا صاحب کو ملنے والی خدائی خبر کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ رنگ میں پورا فرمایا آپ پورے دس سال اچھی صحت سے فعال زندگی گزار کر دوبارہ اسی مرض کا شکار ہوئے۔ اب کے کوئی علاج کارگر نہ ہوا۔ دو ماہ میو ہسپتال میں زیر علاج رہے۔ مگر موت سے کسے مفر ہے۔ بیماری کی شدت اور پیرانہ سالی کے باوجود آپ کی بشاشت اور چہرہ کی مسکراہٹ قائم و دائم تھی۔ کتب حضرت اقدس مسیح موعود گھر سے منگوالی تھیں ان کا مطالعہ کرتے رہے۔ دن رات دعاؤں میں مشغول تھے اور انجام بخیر کی دعا کے لئے ہی کہتے تھے، البتہ آخری روز آپ کی طرف سے مسلسل یہ اصرار تھا کہ ربوہ لے چلو۔ ہسپتال میں جماعت کے احباب کا عیادت کے لئے تانتا لگا ہوا تھا۔ آپ کے وارڈ کے تقریباً سبھی ڈاکٹر اور پروفیسر ڈاکٹر بھی احمدی تھے۔ مریض کا خیال تو ہر ڈاکٹر رکھتا ہے لیکن ابا جان ان کے بطور خاص مریض تھے کہ جو حضرت اقدس کے رفیق بھی تھے۔ بہت محبت اور عقیدت سے علاج کیا۔ مگر تقدیر غالب تھی۔ آپ نے 30/اگست 1968ء کو جان جان آفریں کے سپرد

باقی صفحہ 6 پر

# زمین پر زندگی

مکرم منور بلوچ صاحب

آج کا انسان ان گنت ٹکڑوں میں بکھرا ہوا ہے اس کے اندر بیقراری اور ہیجان کی کیفیت انتہا کو پہنچ چکی ہے اور اس کیفیت کے پس پردہ توسیع پسندی، دولت کے حصول کی بے جا خواہش، قوت افتخار کی ہوس اور تحقیق کی آرزو کا منفی ردعمل جیسے عوامل کارفرما ہیں اور اس کے علاوہ انسان نفس کے دیوتا تخلیق کرتا ہے۔ توڑتا ہے بناتا ہے اور مسلسل یہی عمل دوہرا رہا ہے روز ایک نیا بت تخلیق کر کے پرانے بتوں سے وفاداریاں تبدیل کرتا رہتا ہے۔ بظاہر اکیسویں صدی میں رہتا ہے لیکن رویوں کے اعتبار سے شکار کے عہد میں زندہ ہے صرف اپنی ذات کو کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہے اور اسی کو زندہ رکھنے کی فکر میں ہے آج کا انسان سائنسی ترقی کے عروج پر ہے اور اسی علم کے ذریعے اسلحہ بناتا ہے اور اس کا غلط استعمال کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ سائنس غیر جانبدارانہ رویوں کو وسعت دیتی ہے انسانی زندگی میں آسودگیاں پیدا کرتی ہے ...... چاقو سائنس کی ایجاد ہے جو سبزی کاٹنے، پنسل تراشنے اور کئی دوسرے کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اس کو استعمال تو بہرحال انسان نے کرنا ہے اور اب اگر انسان اس کا غلط استعمال کرتا ہے تو اس کے لئے سائنس تو ذمہ وار نہیں یہ تو انسان کا قصور ہے۔

انسان کی ذات سے منسلک اصل مسئلہ یہ ہے کہ انسان علم اور ایجادات کا غلط استعمال کرتا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟

اس مسئلہ کو سمجھنے کے لئے ہمیں انسان کی اناٹومی کو سمجھنا ضروری ہے۔ انسان دو کیفیات پر مشتمل ہے جسم اور جان۔ جسم کا تعلق مادہ سے ہے اور جان کا روح سے اور مادہ طبعیات اور روح مابعدالطبعیات سے تعلق رکھتی ہے۔ علم اور ایجادات کا استعمال دراصل مقصد حیات سے منسلک ہے اور انہی دونوں چیزوں کے غلط استعمال کو دیکھنے کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ انسان آج بھی اپنے مقصد حیات کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ اگر مقصد حیات کو پالیتا تو بچوں کی مسکراہٹ، زمین کا سبزہ، شبنم کے قطروں، فاختاؤں، پھولوں اور جگنوؤں کو بارود کے ذریعے آگ نہ لگاتا۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے انسان کا مقصد حیات کیا ہے یہ بات تو حتمی ہے کہ انسان کا مقصد حیات طبعیات اور مابعدالطبعیات کے درمیان کہیں موجود ہے۔ یا یہ کہ مادہ اور موت کے درمیان کہیں موجود ہے بات تلاش سے منسلک ہے۔ طبعیات یعنی سائنس کے غلط استعمال سے زمین اسلحہ سے بھر گئی ہے اور مابعدالطبعیات یعنی موت کے بعد کے تصورات کے مفروضوں کی تشکیل سے غیر یقینی کی کیفیات سے انسان کو اس کی منزل سے دور کر دیا ہے۔

بات منزل سے دوری کی نہیں بات زمین پر زندگی کے خاتمے کی ہے کہ طبعیات اور مابعدالطبعیات علوم کے غلط استعمال سے انسان موت کے دہانے پر آکھڑا ہوا ہے۔ ایٹم کی ایجادات سے قبل صرف اتنا کہا جاتا تھا انسان مر جائے گا اور ایٹم کی ایجاد کے بعد بات یہاں تک آپہنچی ہے کہ اب یہ کہا جاتا ہے کہ ہم سب مر جائیں گے اور پھر جب انسان نہ رہا تو زمین کس کام کی ہے؟

اب یہ بات تو حتمی ہے کہ زمین پر انسان کو بچانا ضروری ہوگیا ہے اور انسان کے پاس اب غلطی کی گنجائش نہیں اور فطرت انسان کو بہت ڈھیل دے چکی ہے؟ اور اب اس بات کی بھی گنجائش نہیں کہ ہم فطرت کے خلاف مسلسل کوئی عمل دہراتے رہیں کیا انسان کو اس بات کا احساس نہیں کہ درخت کو کاٹنا انسان کی اپنی موت ہے؟ کیا انسان اس بات سے آگاہ نہیں کہ ایک درخت چھ بچوں کے لئے آکسیجن مہیا کرتا ہے۔......

بات اب درخت تک ہی محدود نہیں انسان کرۂ ارض پر فطرت کی ہر چیز کو تباہ کررہا ہے اور اپنے مقصد حیات سے دور ہٹتا جارہا ہے۔ آؤ مل کر فطرت سے دوستی کا ہاتھ بڑھائیں اور مقصد حیات کی تلاش کریں۔ زمین، بچے، پھول، پرندے اور جگنو سب کے سانجھے ہیں۔ فطرت سے دوستی کا رشتہ استوار کرنے کے لئے ایک ایسے انسان کی ضرورت ہے جو ماں کا جذبہ رکھتا ہو۔ مولانا رومی نے کمال حکمت سے انسان کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ ؎

دست ہر نا اہل بیمارت کند
سوئے مادر آ کہ تیمارت کند

ترجمہ: ہر نا اہل کا ہاتھ تجھے بیمار کردے گا ماں کے پاس آتا کہ تیری خبرگیری کرے۔

ماں استعارہ ہے تحفظ کا۔ راہنمائی کا، ربوبیت کا جو اپنے تمام بچوں کے لئے برابر مہیا کرتی ہے جو فطرت کی طرف سے انسان کے لئے پیغام ہے کہ زمین پر موجود تمام انسانوں کو تحفظ، راہنمائی اور ربوبیت مہیا کی جائے اور یہی انسان کا مقصد حیات ہے جو انسان سے ابھی اوجھل ہے۔

مکرم وسیم احمد خان صاحب

# جماعت احمدیہ تنزانیہ کے تحت پہلی امن کانفرنس

## اہم شخصیات کی شرکت اور جماعت احمدیہ کو خراج تحسین

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ امسال جماعت احمدیہ تنزانیہ کو مورخہ 25 مارچ 2011ء کو امن کانفرنس کے انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ پروگرام یوم مسیح موعود کے حوالہ سے ہونے والے مختلف پروگراموں کی ایک کڑی تھی۔ دارالسلام جو جماعت احمدیہ تنزانیہ کا مرکزی ہیڈ کوارٹر ہے، کے ایک خوبصورت ہوٹل میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا تھا جو کہ Peacock کے نام سے مشہور ہے۔

## تیاری پروگرام

کانفرنس کے لئے دیدہ زیب دعوت نامہ تیار کیا گیا جس پر جماعت احمدیہ کا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کے الفاظ درج تھے اور جلسے کا مرکزی مقصد امن کے قیام میں دین حق کا کردار بیان کیا گیا تھا۔ اس طرح کا پروگرام تنزانیہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ منعقد کیا گیا تھا۔ یہ دعوت نامے گورنمنٹ کے اعلیٰ عہدیداران، دارالسلام میں موجود مختلف مذہبی و دینی جماعتوں، مختلف سیاسی پارٹیوں، مختلف ممالک کے سفارت خانوں اور انفرادی طور پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معزز احباب تک پہنچائے گئے۔

## اعلیٰ سرکاری شخصیات کی شرکت

گورنمنٹ لیول پر تنزانیہ کے وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر بلال غریب کو پروگرام میں چیف گیسٹ کے طور پر مدعو کیا گیا تھا جنہوں نے بخوشی ہماری دعوت کو قبول کیا تاہم پروگرام کے دن ایک ضروری سفر کی وجہ سے وہ خود تشریف نہ لا سکے۔ لیکن انہوں نے وزیر مملکت برائے ''سوشل ریلیشن اینڈ کوآرڈینیشن'' کو اپنا نمائندہ بنا کر بھجوایا۔ ان کے علاوہ جو اعلیٰ شخصیات تشریف لائیں وہ درج ذیل ہیں۔

☆ڈسٹرکٹ کمشنر ضلع Temeke دارالسلام ریجن

☆ممبر آف پارلیمنٹ تنزانیہ

☆انسپکٹر آف امیگریشن آفس

☆نیشنل جنرل سیکرٹری آف تنزانیہ لیبر پارٹی

☆نیشنل چیئرمین آف NCCR (یہ تنزانیہ کی ایک سیاسی پارٹی ہے)

☆فرسٹ سیکرٹری آف انڈین ہائی کمیشن مسٹر ترون ویر چوہدری

## مذہبی راہنماؤں کی شمولیت

خداتعالیٰ کے فضل سے ہماری اس امن کانفرنس میں مختلف مذہبی جماعتوں کے نمائندگان نے بھی شمولیت کی اور پروگرام کو بہت پسند کیا جن مذہبی جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی وہ یہ تھیں۔

☆نیشنل سیکرٹری آف تنزانیہ اپسکوپل کانفرنس (نمائندہ عیسائیت)

☆چیف مونک آف افریقن بدھسٹ ٹیمپل (نمائندہ بدھ مت)

☆چیئرمین بہائی کمیونٹی دارالسلام تنزانیہ (نمائندہ بہائی مذہب)

☆چیئرمین اہلسنت جماعت (نمائندہ سنی جماعت)

☆چیئرمین سکھ کمیونٹی اور گیانی صاحب (نمائندہ سکھ مذہب)

ان کے علاوہ باقی مہمانان گرامی جرنلزم، تعلیم، طب، انجینئرنگ کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے تھے ان میں دو مصری پروفیسر بھی تھے جو اسی ہوٹل میں قیام پذیر تھے جب انہوں نے ہوٹل کے استقبالیہ میں ہمارے جلسہ سے متعلق لکھا ہوا اعلان پڑھا تو وہ بھی تشریف لے آئے۔ تمام آنے والے معزز مہمانوں کو محترم امیر صاحب نے خوش آمدید کہا۔

## جلسہ کا افتتاح

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد محترم امیر جماعت تنزانیہ مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب نے حاضرین سے افتتاحی خطاب کیا۔ آپ نے ''امن کے قیام میں (دین حق) کا کردار'' کے موضوع پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم شیخ بکری عبیدی صاحب نے تقریر کی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد بیان کیا۔

## تقریر نمائندہ رومن کیتھولک چرچ

بکری صاحب کے خطاب کے بعد رومن کیتھولک کے نمائندہ مسٹر انتھونی ماکونڈے جو کہ Tanzania Episcopal Conference کے جنرل سیکرٹری ہیں نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی مقدس کتاب کی روشنی میں امن کے حوالہ سے بیان شدہ تعلیمات کے بارے میں بتایا اور جماعت احمدیہ کا اس پروگرام کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور ان پروگراموں کو امن کے قیام میں بنیادی اینٹ قرار دیا۔

## نمائندہ سکھ مذہب

سکھ مذہب کے نمائندہ گیانی روندر سنگھ نے اپنے خطاب میں حضرت باباگرونانک جی کی امن کے قیام کے حوالہ سے تعلیمات بیان کیں۔

## ڈسٹرکٹ کمشنر صاحبہ

محترمہ Chiku A.S. Gallwa ڈسٹرکٹ کمشنر Temeke نے اس کامیاب پروگرام کے انعقاد پر جماعت احمدیہ کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ میرے لئے انتہائی خوشی کی بات ہے کہ آج میں اس امن کانفرنس میں شریک ہوں اس سے پہلے میں آپ کے سالانہ جلسہ میں شرکت کر چکی ہوں مجھے جماعت احمدیہ کے لوگوں سے ملنے اور جاننے کا موقع ملا ہے یقیناً آپ لوگ اس ملک کے پُرامن شہری ہیں اور اس ملک میں امن کے قیام کے ضمن میں آپ کی یہ کاوش قابل تعریف ہے۔

## اختتامی خطاب

## وزیر مملکت مسٹر سٹیفن

وزیر مملکت نے حاضرین سے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے کہا کہ میں جماعت احمدیہ تنزانیہ کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے مجھے اس پروگرام میں شرکت کرنے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ گزشتہ پچاس سال سے زائد عرصہ سے اس ملک میں قائم ہے اور اس تمام عرصے میں جماعت احمدیہ نے اس ملک میں امن اور محبت کی اچھی مثال قائم کی ہے جیسا کہ آپ کا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آپ کی علم اور طب کے میدان میں خدمات واضح ہیں اور خدمت انسانیت میں بھی آپ کسی سے پیچھے نہیں جس پر ہم آپ کے مشکور ہیں۔ محترم وزیر نے کہا کہ آج کے اس پروگرام میں جو خطاب کئے گئے ہیں ان سے خاکسار کو بہت کچھ نیا سیکھنے کو ملا ہے آج مجھے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ جہاد کے کیا معانی ہیں انہوں نے جماعت احمدیہ کے ممبران سے ان تعلیمات کو دوسروں تک پہنچاتے رہنے کی تلقین کی اور اپنے بلائے جانے کا شکریہ ادا کیا۔

آخر پر محترم امیر صاحب نے دعا کروائی دعا سے قبل محترم امیر صاحب نے وزیر مملکت اور دوسرے معزز مہمانوں کو قرآن کریم اور دوسری جماعتی کتب پر مشتمل تحائف پیش کئے۔ دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔

## پرنٹ میڈیا کوریج

اس پروگرام میں پرنٹ میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ خداتعالیٰ کے فضل سے ہمارے اس پروگرام کو دونوں جگہوں پر زبردست کوریج ملی اور ملک کے پانچ بڑے اخبارات جن میں دو انگریزی اور تین سواحیلی جبکہ تین ٹی وی چینل اور دو ریڈیو پر خبر نشر کی گئی۔

تنزانیہ کے انگریزی اخبار The Citizen on Sunday نے اپنی 27 مارچ 2011ء کی اشاعت میں لکھا۔

وزیر مملکت مسٹر سٹیفن واسیرہ نے کہا کہ ہم فساد کے ذریعہ کسی قسم کی ترقی حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی مسائل کا حل ممکن ہے بلکہ امن ہی تمام مسائل کا حل ہے، اگر کوئی فساد کے نتائج سے بے خبر ہے تو وہ ایسے ملکوں کا وزٹ کرے جو حالت جنگ میں ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مسٹر سٹیفن نے ایک امن کانفرنس میں کیا جو احمدیہ جماعت دارالسلام تنزانیہ کی طرف سے دنیا میں امن کے قیام میں (دین حق) کا کردار کے موضوع پر منعقد کی گئی تھی۔ اس پروگرام نے مختلف مذاہب کے نمائندگان کو ایک جگہ اکٹھا ہونے کا موقع فراہم کیا جنہوں نے امن عامہ کے حوالہ سے باہم خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ تنزانیہ کے امیر و مشنری انچارج طاہر محمود چوہدری نے کہا کہ تنزانین لوگوں کو امن کے قیام کے لئے انصاف اور سچائی سے کام لینا ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سچائی کے بغیر انصاف قائم نہیں ہوسکتا اور انصاف کے بغیر امن کا قیام ممکن نہیں۔

تنزانیہ کے ایک سواحیلی اخبار Nipashe نے اپنی اشاعت مورخہ 27 مارچ 2011ء میں مسٹر سٹیفن واسیرہ کی امن کانفرنس میں شمولیت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ وزیر مملکت برائے سوشل ریلیشن اینڈ کوآرڈینیشن نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ گورنمنٹ تنزانیہ ہمیشہ کی طرح مذہبی آزادی کا اہتمام کرتی رہے گی اور بغیر کسی تفریق کے تمام مذاہب کا خیال رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک امن کانفرنس کے اختتامی خطاب میں کیا جو کہ احمدیہ جماعت کی طرف سے منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ امن و سکون جو ملک میں ہے یہ ہم سے پہلے حکمرانوں کی مضبوط حکمت عملی کی وجہ سے ہے اور ہم کوشش کریں گے کہ اسے قائم رکھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں جماعت

احمدیہ کی تعریف کرنا چاہتا ہوں کیونکہ جماعت احمدیہ کبھی بھی اس ملک میں کسی قسم کے فتنے میں ملوث نہیں ہوئی اور میں چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ اپنے ماننے والوں کو دوسروں سے محبت کرنے اور موجودہ امن کی قدر کرنے کی تلقین کرتی رہے۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ امن اس مضبوط بنیاد کی وجہ سے ہے جو آج سے پچاس سال قبل یہاں کے حکمرانوں نے رکھی اس لئے میں تمام تنزانین کو کہتا ہوں کہ وہ تمام دینوں کے لوگوں سے محبت کریں اور گورنمنٹ بھی تمام مذاہب کی دوست بن کر رہے گی اور جملہ امور کی نگران ہوگی کیونکہ سرکار کا کوئی مذہب نہیں ہوتا بلکہ ملک کے اندر رہنے والوں کا اپنا اپنا دین ہوتا ہے اگر گورنمنٹ کسی مذہب کی طرف جھکاؤ رکھتی تو آج ہم جو امن دیکھ رہے ہیں وہ نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی علم، طب اور خدمت خلق کے میدان میں کی جانے والی خدمات نمایاں ہیں میں انہیں سراہتا ہوں اور ان کو جاری رکھنے کی درخواست کرتا ہوں۔

سواحیلی اخبار Tanzania Daima نے اپنی اشاعت مورخہ 27 مارچ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے منعقد کی جانے والی امن کانفرنس کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا کہ وزیر مملکت نے کہا کہ مختلف مذاہب کے علماء ملک سے مسائل کا خاتمہ کرنے کے لئے اپنے ماننے والوں کو امن و محبت قائم کرنے کی تلقین کریں۔

انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ تنزانیہ جماعت احمدیہ کی ملک کی تعمیر و ترقی میں کی جانے والی خدمات کو جانتی ہے خاص طور پر طب کے میدان میں اور لوگوں کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے میں اچھا کام کیا ہے۔ اس سے پہلے جماعت احمدیہ تنزانیہ کے امیر و مشنری انچارج مسٹر طاہر محمود چوہدری نے اپنے خطاب میں کہا کہ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کے آنے کا مقصد دنیا میں امن کی تعلیم دینا تھا اور سب کو دین حق کے جھنڈے تلے جمع کرنا تھا۔

انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ بنیادی طور پر امن اور محبت کی تعلیم دیتی ہے اور محبت کے ساتھ تمام خدمات سرانجام دے رہی ہے۔

تنزانیہ کے ایک معروف انگریزی اخبار The Guardian نے 28 مارچ 2011ء کی اشاعت میں لکھا۔

مذہبی راہنماؤں نے دنیا میں امن کے حوالہ سے بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر موجودہ صورتحال کا جائزہ نہ لیا گیا تو دنیا اس زمانے کی شکل اختیار کرلے گی جب ذاتی مفاد وعناد کے تحت حکومت کی جاتی تھی۔

احمدیہ جماعت تنزانیہ کے سربراہ طاہر محمود نے یہ انتباہ دارالسلام میں منعقدہ ایک مذہبی کانفرنس میں کیا جو ان کی جماعت کی طرف سے دنیا میں قیام امن کے لئے دین حق کا کردار کے موضوع پر منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم دوسروں کے حقوق کو نظر انداز کر کے کبھی بھی حقیقی امن قائم نہیں کر سکتے۔ آپ نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل طاقت نہیں ہے بلکہ اچھا اور انصاف کا سلوک ہی آپس میں پیار اور برابری کو تقویت دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت میں ظاہری فرق صرف پہچان کے لئے ہے تاکہ تمام قومیں ایک دوسرے کو جان پہچان سکیں۔

وزیر مملکت نے کہا کہ موجودہ ملکی مسائل کو امن خراب کرنے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہر تنزانین کو یہ سمجھنا چاہئے کہ امن کا قیام ملکی مفاد میں ہے لہٰذا ہر ایک کو اپنے پارٹی کے مفاد کو بالائے طاق رکھتے ہوئے امن کے قیام کے متعلق سوچنا چاہئے۔ ہم گلیوں اور بازاروں میں فساد کر کے کسی قسم کی ترقی حاصل نہیں کر سکتے اور اگر کوئی امن کی قدر جاننا چاہتا ہے تو اسے ہمسایہ ممالک کا وزٹ کرنا چاہئے۔

## الیکٹرونک میڈیا کی کوریج

الیکٹرونک میڈیا میں تنزانیہ کے تین بڑے ٹی وی چینل جن میں TBC جو تنزانیہ کا قومی چینل ہے ITV اور CH10 نے اس پروگرام کی خبر نشر کی۔ TBC پر 15 منٹ کی تفصیلی خبر نشر کی گئی۔ جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کے ان اقدام کی تعریف کی جو جماعت احمدیہ امن کے قیام میں کر رہی ہے۔ TBC کی اس نیوز میں جہاں ایک طرف انہوں نے محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعض حصے نشر کئے جو کہ امن کے قیام کے موضوع پر تھا وہیں دوسری طرف خلیجی ممالک میں ہونے والے حالیہ واقعات کے مناظر بھی دکھائے جو امن وامان کے نہ ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ TBC پر یہ خبر دو تین دن مسلسل نشر ہوئی۔ اس کے علاوہ CH10 اور ITV پر بھی تفصیلی خبر نشر کی گئی جبکہ دو ریڈیو چینل نے بھی اس امن کانفرنس کی نیوز نشر کی۔

## بک سٹال

اس موقع پر ایک بک سٹال بھی لگایا گیا جس میں جماعتی کتب رکھی گئیں اور خاص طور پر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں کئے جانے والے تراجم رکھے گئے۔ تمام آنے والے معزز مہمانوں نے اس نمائش سے استفادہ کیا اور جماعتی خدمات کو سراہا۔ بعض نے کتب بھی خریدیں۔ دو مصری پروفیسرز کو محترم حلمی الشافعی صاحب کی کتاب نختار محمدؐ بطور تحفہ دی گئی اور تمام مہمانوں کو امن کے موضوع پر تیار کئے جانے والے پمفلٹس بزبان انگریزی اور سواحیلی تحفۃً دیئے گئے۔

اس پروگرام میں کل 100 افراد نے شرکت کی جن میں 55 مہمان اور باقی جماعتی عہدیداران اور دیگر احباب جماعت شامل تھے۔ پروگرام میں شامل ہونے والے معزز مہمانوں کا تعلق تنزانیہ، انڈیا، پاکستان مصر اور سری لنکا سے تھا۔ اس طرح کل پانچ ممالک کی نمائندگی ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عظیم ہستی ہمارے پروگراموں میں برکت ڈالے تا دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

کی۔ ربوہ جنازہ لایا گیا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ خاص میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت آپ کے تین بیٹے سلسلہ کی خدمت کر رہے تھے۔ یعنی سب سے بڑے بیٹے مکرم ملک محمد احمد صاحب واقف زندگی وکالت تبشیر میں تھے، مکرم لئیق احمد طاہر مربی سلسلہ UK میں نائب امام کی سعادت پا رہے تھے اور ملک لطیف خالد صاحب فری ٹاؤن افریقہ میں دس سالہ وقف پر خدمت کر رہے تھے۔

قارئین دعا کریں کہ آپ کی نسل در نسل تادم آخر آپ کے نقش قدم پر چلتی رہے۔ آمین

**اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار**
**داخلش کن از کمال فضل در**

## پریشر ککر میں کھانا جلدی پکنے کی وجہ

گوشت اور سبزی وغیرہ کے گلنے کا تعلق نقطہ جوش یا کھولاؤ سے ہوتا ہے۔ نقطہ جوش کا ہوائی دباؤ یا پریشر سے گہرا تعلق ہے۔ ان دونوں میں ایک طرح کا اتفاق پایا جاتا ہے۔ یعنی پریشر بڑھتا ہے۔ تو نقطہ جوش بھی زیادہ ہو جاتا ہے اور پانی سو درجے سنٹی گریڈ کے بجائے زیادہ حرارت پر ابلتا ہے۔ پریشر کم ہوتا ہے تو نقطہ جوش بھی گر جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر پانی میدان کی نسبت ذرا کم درجہ حرارت پر کھولتا ہے۔ لیکن مقدار حرارت بھی کم ہوتی ہے۔

پریشر ککر میں زیادہ دباؤ ڈالنے کا انتظام ہوتا ہے۔ اس میں پانی کا نقطہ جوش بڑھتا ہے۔ تو حرارت بھی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے کھانا جلدی پک جاتا ہے۔

## غزل

داستانِ غم نئی لکھی گئی
رسم جو اب کے چلی لکھی گئی
جاں نثاری کے کئی پہلو نئے
اک نئی تاریخ تھی لکھی گئی
جاں کنی میں صبر کی اک اک گھڑی
عرش پہ اک اک صدی لکھی گئی
آسمانوں پہ شہیدوں کے لئے
مرتبت عالی جلی لکھی گئی
جنتوں کے شاہزادوں کے لئے
زندگی اک دائمی لکھی گئی
وقت آخر بھی ہر اک پل ہر گھڑی
حمد سے معمور تھی لکھی گئی
کانپتے ہونٹوں پہ تھا وردِ درود
بس دعا یہ آخری لکھی گئی
اب خدا جانے لگے گا کیا خراج
فصل جو بوئی گئی لکھی گئی
کیمرے کی آنکھ سے تاریخ میں
ظلم کی ہر اک کڑی لکھی گئی
نہ مٹے گی تم سے اہل اقتدار
جو تمہاری بے حسی لکھی گئی
آنسوؤں نے سجدہ گاہ پہ رات بھر
جو دعا لکھی بھلی لکھی گئی
یہ قلم سجدے میں ہی لکھتا گیا
حالتِ دل یوں مری لکھی گئی
لفظ لکھ سکتے نہیں طاؔہر کبھی
موت سے جو زندگی لکھی گئی

**طاہر عارف**

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 106108 میں صدیقہ فردوس

زوجہ نور احمد قمر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 133.3 گرام اندازاً مالیت -/3070 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صدیقہ فردوس گواہ شد نمبر1 نور احمد گواہ شد نمبر2 نصیر احمد خان

### مسل نمبر 106109 میں
### Hamida Hayat Ahmed

زوجہ Mohammed Aziz Ahmed قوم ...... پیشہ میڈیکل ٹیکنیشن /پارٹ ٹائم عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 126.6 گرام اندازاً مالیت -/5843 ڈالر (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/7000 ڈالر (3) رہائشی مکان واقع USA اندازاً مالیت -/135,000 ڈالر (4) نقد رقم (بنک) مبلغ -/3651.68 ڈالر ۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Hamida Hayat Ahmed گواہ شد نمبر1 Mohammed Anwar Javeed گواہ شد نمبر2 Mohammed Aziz Ahmed

### مسل نمبر 106110 میں
### Mohammad Yousaf Chowdhry

ولد Ch Lal Din قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 41 سال ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 10 کنال واقع ٹھروہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ پاکستان اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Yousaf Chowdhry گواہ شد نمبر1 Waqas Asghar گواہ شد نمبر2 Bilal Malik

### مسل نمبر 106111 میں Basiru

ولد Busari قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ برقبہ 120ft×60 واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/800,000 نائیجیرین کرنسی (2) رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 60ft×30 واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/80,000 نائیجیرین کرنسی (3) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت -/20,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Basiru گواہ شد نمبر1 Ishaq گواہ شد نمبر2 Nafiu A

### مسل نمبر 106112 میں
### Musliudeen Adewale

ولد Adeola قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17540 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Musliudeen adewale گواہ شد نمبر1 Abdul Ganiy گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106113 میں Mashood

ولد Akano قوم ...... پیشہ Mason عمر 60 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بلڈنگ برقبہ 100ft×50 واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/300,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mashood گواہ شد نمبر1 Nasir udeen گواہ شد نمبر2 Nafiu A

### مسل نمبر 106114 میں Abdul Ganiy

ولد Adeola قوم ...... پیشہ ٹیلر عمر 61 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیر تعمیر بلڈنگ برقبہ 120ft×60 واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/500,000 نائیجیرین کرنسی (2) پولٹری فارم اندازاً مالیت -/130,000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Ganiy گواہ شد نمبر1 Musliudeen گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106115 میں Wajidat

زوجہ Saqeeb قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 58 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Wajidat گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106116 میں Alli

ولد Olaluwoye قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 97 سال بیعت 1962ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Alli گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106117 میں Saliu

ولد Sani قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 53 سال بیعت 1988ء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Saliu گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106118 میں Qazeem

ولد Sulaiman قوم ...... پیشہ بلڈر عمر 54 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/60,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Qazeem گواہ شد نمبر1 Abdur Raheem گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106119 میں
### Kazeem Abidemi

ولد Musa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2009ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Kazeem Abidemi گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106120 میں Kazeem

ولد Saliu قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 65 سال بیعت 2008ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Kazeem گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106121 میں
### Idris Obanoyen

ولد Obanoyen قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Idris گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر 106122 میں Jamiu

ولد Kamoju قوم ...... پیشہ ٹیلرنگ عمر 51 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Jamiu گواہ شد نمبر1 Nurudden گواہ شد نمبر2 Mahmud

### مسل نمبر 106123 میں
### Amizu Oyedele

ولد Ayeni قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Amizu Oyedele گواہ شد نمبر1 Mahmoud گواہ شد نمبر2 Dauda

### مسل نمبر 106124 میں
### Alhaji M.T.A Bonojo

ولد Saratn قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 73 سال بیعت 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Alhaji M.T.A Bonojo گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106125 میں Muritadha

ولد Jenmi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیریا ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Muritadha گواہ شد نمبر1 Dauda گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106126 میں
### Abdul Mujeeeb

ولد Ade Bayo قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Abdul Mujeeb گواہ شد نمبر1 Abdul Waheed گواہ شد نمبر2 Zakariyya

### مسل نمبر 106127 میں Nurain

ولد Abd Rasaq قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Nurain گواہ شد نمبر1 Nurudeen گواہ شد نمبر2 Abd Ullah

### مسل نمبر 106128 میں
### Muhammad Jamiu

ولد Ogunnusi قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 33 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Muhammad Jamiu گواہ شد نمبر1 Nurain گواہ شد نمبر2 Abdul Mujeeb

### مسل نمبر 106129 میں
### Adenekan Idris

ولد Salman قوم ...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 46 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- A.Idris گواہ شد نمبر1 A.Rasheed گواہ شد نمبر2 Zakariyya

### مسل نمبر 106130 میں
### Adewale Samsdeen

ولد Ade Wala قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Adewale Samsdeen گواہ شد نمبر1 A.Rasheed گواہ شد نمبر2 Zakariyya

### مسل نمبر 106131 میں Abdul Rasaq

ولد Oladepo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Abdul Rasaq گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 M.A.Azeez

### مسل نمبر 106132 میں Abdul Fatai

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ ٹیکنیشن عمر 28 سال بیعت 1988ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد- Abdul Fatai گواہ شد نمبر1 Abdul Hakeem گواہ شد نمبر2 Maroof

### مسل نمبر 106133 میں Adebisi

زوجہ A Lateef قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/15000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ- Adebisi گواہ شد نمبر1 A.Rasheed گواہ شد نمبر2 Zakariyya

### مسل نمبر 106134 میں Nusirat

زوجہ Iliyyas قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 57 سال بیعت 1962ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/1000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے

مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Nusirat گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106135 میں Zikirat

ولد Omope قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/400 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Zikirat گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106136 میں Abibot

ولد Oyedele قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 57 سال بیعت 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Abibot گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106137 میں Alimat

زوجہ Ajao قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 38 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Alimat گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106138 میں Fatimah Akanke

زوجہ M.T.A Adeleke قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Fatimah Akanke گواہ شد نمبر1 M.T.A Adeleke گواہ شد نمبر2 M.S.A Adeleke

### مسل نمبر 106139 میں Ganiyatu

زوجہ A.J.Oladejo قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/200 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Ganiyatu گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106140 میں Khadijat

زوجہ Busari قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/200 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Khadijat گواہ شد نمبر1 Adnan Tahir گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106141 میں Huseifat

زوجہ Sulaiman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Huseifat گواہ شد نمبر1 Tajudeen گواہ شد نمبر2 Ameen

### مسل نمبر 106142 میں Hassanah

زوجہ Idris قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/4750 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4750 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Hassanah گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Zakariyya

### مسل نمبر 106143 میں Sidiqat

زوجہ Abge Jule قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sidiqat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106144 میں Tawakalitu

زوجہ Alhaji A.S.Fagbo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/100 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Tawakalitu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106145 میں Sherifat

زوجہ ABD Ganiyu قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Sherifat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر 106146 میں Khadijat

زوجہ Oladepo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 43 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/500 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Khadijat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

### مسل نمبر 106147 میں Fausat

زوجہ Waheed قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 59 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے

الامتہ۔Fausat گواہ شد نمبر1Junaid گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

### مسل نمبر106148 میں Mosidat

زوجہ Lamina قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 48 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Mosidat گواہ شد نمبر1Zakariyya گواہ شد نمبر2S.S.Ahmed

### مسل نمبر106149 میں Sidikat

زوجہ Abdul Ganiyu قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/1.51 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sidikat گواہ شد نمبر1S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 A.Rafi

### مسل نمبر106150 میں
### Rahmat Allah

زوجہ Ibrahim Ogunmola قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/250 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/88000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rahmatallah گواہ شد نمبر1Dauda گواہ شد نمبر2Ibrahim

### مسل نمبر106151 میں
### Alhaja Salimot

زوجہ Late Alhaji Yunus Jimoh قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 68 سال بیعت 1959ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-06-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Alhaji Salimot گواہ شد نمبر 1 Mansur Adewale گواہ شد نمبر2Akinpelo

### مسل نمبر106152 میں Mistura

بنت Akinbola قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 29 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Mistura گواہ شد نمبر1Zakariyya گواہ شد نمبر2S.S.Ahmed

### مسل نمبر106153 میں Mujeedat

زوجہ Abdul Wahab Akinwunmi قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-06-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/30,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Mujeedat گواہ شد نمبر1S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2Zakariyya

### مسل نمبر106154 میں Fatimah

زوجہ Luqman قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 31 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-07-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Fatimah گواہ شد نمبر1S.S.Ahmed گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر106155 میں Fadilat Seidu

بنت Seidu قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت 2005ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Fadilat Seidu گواہ شد نمبر1S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Andan Tahir

### مسل نمبر106156 میں
### Alh.Rafat.O.Salaudeen

زوجہ Mudasiru Salaudeen قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 40 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Alh Rafat.O.Salaudeen گواہ شد نمبر1Alh .M.T.A Adelere گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

### مسل نمبر106157 میں
### Abdul Rahman

ولد Sule قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت 1960ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Abdul Rahman گواہ شد نمبر1S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Adnan Tahir

### مسل نمبر106158 میں Qamar Deen

ولد Yaqeen قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Qamar Deen گواہ شد نمبر1Maroof گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

### مسل نمبر105159 میں Jimoh Yusuff

ولد Yusuff قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1964ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Jimoh Yusuff گواہ شد نمبر 1 Misbah udeen گواہ شد نمبر2 Mikaih

### مسل نمبر106160 میں
### Abdul Gani Olawale

ولد Makanju قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔A.Gani Olamale گواہ شد نمبر1Zakariyya گواہ شد نمبر2S.S.Ahmed

### مسل نمبر106161 میں Nazeem

ولد Sulaiman قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nazeem گواہ شد نمبر1Adnan Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## کامیابی

مکرم محمد افضل ڈار صاحب انسپکٹر نظارت تعلیم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عطاء الرؤف ڈار ساکن واہ کینٹ واقف نو جو رفاء یونیورسٹی راولپنڈی میں BMS میں زیر تعلیم ہے نے ماہ مارچ 2011ء میں آل پاکستان یونیورسٹیز مقابلہ جات میں شرکت کی اور مضمون نویسی میں دوئم پوزیشن اور Presentation میں Executive کا پارٹ ادا کیا اور دوئم پوزیشن حاصل کی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو علمی مقابلہ جات و علمی میدانوں میں نمایاں پوزیشن سے نوازتا رہے اور جماعت احمدیہ کا مفید وجود بنائے۔ آمین

## سیرت حضرت رحیم بخش صاحب کیلئے معلومات درکار ہیں

مکرم محمد ذکی خان صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار ''سیرت و سوانح حضرت مولوی رحیم بخش صاحب آف تلونڈی جھنگلاں رفیق حضرت مسیح موعود'' کے عنوان سے ایک مقالہ لکھ رہا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اگر ان کے پاس اس عنوان سے متعلقہ معلومات ہوں وہ خاکسار کو اپنے رابطہ نمبر/ایڈریس سے مطلع فرمائیں خاکسار ان کا از حد ممنون ہوگا اور خود ان سے رابطہ کرے گا۔

پوسٹل ایڈریس :12 راحت پارک سمن آباد

لاہور فون نمبر:042-37575250

Email:mzk36@hotmail.com

## دارالصناعہ آٹو ورکشاپ

مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام نئے اور تجربہ کار مکینکس کے ساتھ ہر قسم کی گاڑیوں اور جنریٹرز کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ موبل آئل فری تبدیل کروائیں۔ نئی CNG کٹ بھی فٹ کی جاتی ہے۔ ڈینٹنگ اور پینٹنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ ورکشاپ جمعہ کو بھی کھلی ہوگی نیز ایمرجنسی کی صورت میں ان نمبرز پر رابطہ کریں۔

فون ورکشاپ:047-6216153

فون انچارج:0334-6373996

پتہ : دارالصناعۃ ورکشاپ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول ربوہ

(نگران دارالصناعۃ)

## علمی و ادبی نشست
### انگریزی کے ممتاز شعراء

مورخہ 27/اپریل 2011ء کو بعد نماز عصر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے ہال میں ایک علمی و ادبی نشست بزبان انگریزی منعقد ہوئی۔ اس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی تھے۔ جبکہ مہمان مقرر محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب قائد ذہانت و صحت جسمانی مجلس انصاراللہ پاکستان تھے تلاوت کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے پروگرام کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے ''انگریزی زبان کے ممتاز شعراء'' کے عنوان پر ادبی مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے اپنے لیکچر کو تین حصوں میں تقسیم کیا۔ تعارف اور ادب کی تعریف، مختصر تاریخ ادب انگریزی اور پھر چیدہ چیدہ شعراء انگریزی اور ان کا منتخب کلام حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ لیکچر کے بعد حاضرین نے سوالات کئے جن کا مہمان مقرر نے جواب دیا۔ آخر پر محترم محمد خالد گورایہ صاحب نے مہمان مقرر اور ان کے لیکچر کے بارہ میں اظہار خیال کیا اور دعا کروائی۔ تقریب میں علم دوست احباب نے شرکت کی اور ادبی نشست کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا۔

## سانحہ ارتحال

مکرمہ نصیرہ سلطانہ صاحبہ زوجہ مکرم محی الدین صاحب راجیکی کارکن صدر انجمن احمدیہ مورخہ 7 مئی 2011ء کو بعمر 65 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں مورخہ 8 مئی کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 9:30 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم مرزا اسلم بیگ صاحب (جو گورنمنٹ سروس میں چیف آف ڈسٹرکٹ کونسل تھے اور بعد از ریٹائرمنٹ صدر انجمن میں مختلف عہدوں پر خدمات بجالاتے رہے) کی بیٹی اور حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے مکرم مصلح الدین احمد راجیکی صاحب کی بہو تھیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## نکاح

مکرم عبدالمتین جنجوعہ صاحب شکور پارک ربوہ حال مقیم کیلیفورنیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عطاء الباسط صاحب جنجوعہ ورجینیا امریکہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 23 مارچ 2011ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مکرمہ اسماء عزیز صاحبہ بنت مکرم عزیز اللہ ظفر صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ کے ہمراہ مبلغ دس ہزار امریکی ڈالرز حق مہر پر کیا۔ مکرم عطاء الباسط صاحب جنجوعہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم آف ملتان کے پوتے اور مکرم ملک دوست محمد صاحب مرحوم آف ربوہ کے نواسے جبکہ مکرمہ اسماء عزیز صاحبہ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم آف گوٹھ نتھے خاں خیر پور سندھ کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم عطاء الودود حامد صاحب کارکن نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 2 مئی 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے عبدالرؤف نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مطیع اللہ صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ کا پوتا اور مکرم حبیب اللہ صاحب مرحوم آفیسر شیزان فیکٹری لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم مبشر منظور صاحب ناظم مجلس انصاراللہ شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم ملک نصیر الدین احمد صاحب ولد مکرم ظفر الدین احمد صاحب 22/اپریل 2011ء کو وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ بعد نماز جمعہ احمدیہ قبرستان شیخوپورہ میں مکرم شیخ ودود احمد نفیس صاحب معلم سلسلہ نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد امیر صاحب مقامی نے دعا کروائی مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے نیز اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## قیام اسرائیل کے متعلق پیشگوئی

''ترجمان القرآن'' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور دیگر اکابر نے آیت قرآنی فاذا جاء ......(بنی اسرائیل:105) کی تفسیر میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور پر یہود نا مسعود (عذاب الٰہی کا مورد بننے کے لئے) فلسطین میں جمع ہو جائیں گے (درمنثور از حضرت جلال الدین سیوطی جلد 3 ص 131، بحار الانوار جلد 13 ص 22 از باقر مجلسیؒ) 16 مئی 1948ء کو اسرائیلی حکومت کے قیام سے یہ خبر بھی پوری ہوگئی جو صداقت قرآن کا واضح نشان ہے۔

## قرارداد تعزیت

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی استاد محترمہ رشیدہ تسنیم صاحبہ کے انتقال پر سٹاف ممبرات نے قرارداد تعزیت بھجوائی ہے۔ جس میں مرحومہ کی 37 سالہ تدریسی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ مرحومہ شعبہ فارسی کی قابل استاد، فرض شناس، ہمدرد، محبت کرنے والی اور مہربان تھیں۔ مرحومہ علمی موضوعات میں معتبر شخصیت تھیں اور ایک بہت اچھی منتظمہ بھی تھیں۔ طالبات کے ساتھ ذاتی تعلق رکھ کر ان کے مسائل کو حل کرنے کا خاص ملکہ رکھتی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور ادارہ کو بہتر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

## پکنک اور مقابلہ جات

(مجلس انصاراللہ ضلع کوئٹہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ ضلع کوئٹہ نے مورخہ یکم مئی 2011ء کو بمقام اڑک پکنک منائی۔ اس موقع پر انصار کے درمیان حفظ قرآن، بیت بازی اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ جات بھی منعقد کئے گئے۔ صبح 11:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک یہ پروگرام ہوا۔ نماز ظہر و عصر وہیں ادا کی گئیں۔ اسی دوران ہنہ جھیل کی سیر بھی کی گئی۔ تمام پروگرام محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ ہم سب کو ہمارا مولیٰ بہتر سے بہتر رنگ میں دینی خدمات کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

کیپسول ذیابیطس
بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

## 23 مئی 2011ء

| | |
|---|---|
| 12-25 am | ریئل ٹاک |
| 1-05 am | چلڈرن کارنر |
| 2-00 am | جلسہ سالانہ جرمنی |
| 3-00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مئی 2011ء |
| 4-10 am | رفقاء احمد |
| 5-00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-20 am | تلاوت |
| 5-30 am | درس حدیث |
| 5-45 am | یسرنا القرآن |
| 6-15 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 6-45 am | سپاٹ لائیٹ |
| 7-15 am | لقاء مع العرب |
| 8-20 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 8-40 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مئی 2011ء |
| 9-50 am | فیتھ میٹرز |
| 11-00 am | تلاوت |
| 11-15 am | درس حدیث |
| 11-25 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 12-00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 12-40 pm | چلڈرن کلاس |
| 1-45 pm | فرنچ ملاقات |
| 2-50 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 4-45 pm | تلاوت |
| 5-00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 5-30 pm | زندہ لوگ |
| 6-00 pm | بنگلہ سروس |
| 7-00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 19 راگست 2005ء |
| 8-10 pm | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 9-10 pm | راہ ھدیٰ Live |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | عربی سروس |

## 24 مئی 2011ء

| | |
|---|---|
| 12-35 am | لقاء مع العرب |
| 1-40 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2-10 am | چلڈرن کلاس |
| 3-10 am | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 3-50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مئی 2011ء |
| 4-50 am | سیرت النبی ﷺ |
| 5-35 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-55 am | تلاوت |
| 6-20 am | ان سائیٹ |
| 6-40 am | لقاء مع العرب |
| 8-00 am | فرنچ معلومات |
| 9-20 am | سیرت النبی ﷺ |
| 10-05 am | جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء |
| 11-00 am | تلاوت |
| 11-15 am | درس ملفوظات |
| 11-35 am | ان سائیٹ |
| 12-00 pm | فوڈ فار تھاٹ |
| 12-35 pm | گلشن وقف نو |
| 1-40 pm | سوال جواب |
| 3-00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-00 pm | سندھی سروس |
| 5-20 pm | تلاوت |
| 5-30 pm | زندہ لوگ |
| 6-05 pm | ان سائیٹ |
| 7-35 pm | لجنہ اماء اللہ یو کے |
| 8-25 pm | تاریخی حقائق |
| 9-25 pm | راہ ھدیٰ |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | Beacon of Truth |


ستار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580



گولڈ کراس کوریئر سروس

جلسہ سالانہ U.K کی خوشی کے موقع پر خصوصی بچت پیکج

احمدیوں کی اپنی کوریئر سروس

تمام ممالک میں چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے کیلئے ریٹ میں نمایاں کمی دوسرے شہروں سے بھی پارسل پک کرنے کی سہولت کیلئے پہلے فون پر رابطہ کریں۔

مکمل گارنٹی / بہترین سروس

سب سے کم ریٹ اور آپ کا اعتماد

آج ہی رابطہ کریں۔ اسد رضوان: 047-6215901

0315-7250557

0315-6215901

ریلوے روڈ ربوہ


# مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔ یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس

3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلبہ“ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)


ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبد الحمید صابر ایم۔ اے

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578



ہر علاج ناکام ہو تو ----

ہولز مو پیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے

بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 0334-6372030 047-6214226


### ربوہ میں طلوع و غروب 16 مئی

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:42 |
| طلوع آفتاب | 5:09 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 7:00 |

# خبریں

## چارسدہ میں ہونے والے خودکش دھماکے میں ہلاکتوں میں اضافہ

شبقدر میں فرنٹیئر کانسٹیبلری کے ٹریننگ سنٹر کے مرکزی دروازے پر یکے بعد دیگرے 2 خودکش بم دھماکوں کے نتیجہ میں ایف سی ریکروٹس سمیت ہلاک ہونے والوں کی تعداد 70 سے بڑھ کر 90 افراد ہو گئی ہے۔ اس واقعہ میں 150 افراد شدید زخمی ہو گئے جن میں 40 افراد کی حالت نازک ہے۔ دھماکے پیدل اور موٹر سائیکل سوار خودکش حملہ آوروں نے اس وقت کئے جب ایف سی ریکروٹس تربیت مکمل ہونے پر گھروں کو جا رہے تھے۔ خودکش دھماکوں میں 16 سے 20 کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا۔

## بند کمرہ اجلاس سے کام نہیں چلے گا قوم کو سارے معاملے سے آگاہ کیا جائے

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ صرف ان کیمرہ اجلاس سے کام نہیں چلے گا۔ ایبٹ آباد کا واقعہ معمولی نہیں بڑا سنجیدہ معاملہ ہے۔ یہ پاکستان کی شرمندگی کا باعث ہے۔ پاکستان کی خودمختاری کی دھجیاں اڑائی گئی ہیں قوم کو اندھیرے میں نہ رکھا جائے۔ اسے سارے معاملے سے آگاہ کیا جائے۔ قوم تمام حقائق جاننا چاہتی ہے۔ اس واقعہ کے ذمہ دار کو سامنے لایا جائے۔


اکسیر موٹاپا

موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا

کورس 3 ڈبیاں

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434


FD-10